الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> zainab
Address :> madison, us
Subject :> AADAB
Writer :> محمد عثمان

Serial No :> 11311
Fatwa No :>
Date :> 3/21/2011
Email :>

my father-in- law has akind of personality which no one can bare for a day even, he asked to say salam to him every time i pass by for three and half years i have been in hell trying to do so, but he replies me a correct answer for salam either he says just walaikim or um-hnn this is not the answer a muslim should give to another muslim isn't it? but I never complained about his attitude to my husband and even if i would he would take side of his father obviously. two days back he screamed at me upon doing salam and said either do it correctly or I dont want your salam, I stopped doing salam b/c i am so so so un happy with his attitude. now he is stirring my husbands brain that i am not loyal wife, will take his money etc. plz keep in mind that i belong to a pathan religious family and lived my whole life wearing hijab covering face. he abuses my parents and family whenever he has conflict with his wife and son. please let me what should my attitude be except sabr that i have been practicing for so long.

میرا سُسر ایک ایسی شخصیت ہے جو کوئی بھی برداشت نہیں کر سکتا، وہ کہتا ہے کہ ہر وقت اُسے سلام کیا جائے۔ میں نے ساڑھے تین سال گزار دیئے ہیں دوزخ میں یہ کام کرتے ہوئے لیکن سلام کے جواب میں وہ کہتا ہے وعلیکم یا ہُوں، یہ وہ جواب نہیں ہے کہ جو ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو دے لیکن میں نے بھی اسکے رویّہ کے بارے میں شکایت نہیں کی اور اگر کرتی بھی تو وہ اپنا دفاع کرتا۔ دو دن پہلے وہ مجھ پر چیخ اٹھا سلام کرتے وقت اور کہا یا صحیح کرو یا مجھے تیرے سلام کی ضرورت نہیں میں نے سلام کرنا بند کر دیا کیونکہ میں اسکے رویّہ سے ناخوش تھی اور اب وہ شوہر کے دماغ کی ذہن سازی کر رہا ہے کہ میں ایک وفادار بیوی نہیں ہوں اور میں اس کے پیسے لے جاؤں گی۔ واضح ہو کہ میرا تعلق پٹھان برادری اور دین دار گھرانے سے ہے اور میں نے اپنی پوری زندگی اپنے چہرے ڈھانپتے ہوئے گزاری اور جب وہ اپنے بیٹے یا بیوی سے جھگڑا کرتا ہے تو میرے گھر والوں کو بُرا بھلا کہتا ہے۔ براۓ مہربانی مجھے بتائیں کہ میں صبر کے علاوہ جو کافی عرصہ سے کر رہی ہوں کیا طریقہ اختیار کروں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ کا بیان اگر واقعۃً درست ہے کہ سائلہ کا سُسر سلام کا جواب نہیں دیتا، بلکہ وہ ہُوں یا وعلیکم کہہ کر ہی جواب دیتا ہے، تو اس کا یہ رویّہ قطعاً درست نہیں، اس پر لازم ہے کہ وہ کسی بھی شخص کے سلام کا پورا جواب وعلیکم السلام بول کر دیا کرے۔

نیز سائلہ اس سلسلہ میں اپنے شوہر سے بھی مثبت طریقہ سے بات اور مشورہ کر سکتی ہے، اور شوہر کو چاہیئے کہ سائلہ کی بات

(جاری ہے ......)

کو سمجھے اور اسکا بہتر حل نکالنے کی فکر کرے، تاہم بالفرض سائلہ کے
شوہر کی اگر یہی عادت رہے تو اسکی وجہ سے وہ خود گناہ گار
ہو رہا ہے، اس میں سائلہ کو پریشان ہونے یا اپنا گھر خراب کرنے
کی کیا ضرورت ہے ــــــــــــــــــــ واللہ اعلم بالصواب

محمد عثمان غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۳ - رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۵ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۵ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۱۳۱۱
۱۴۳۲/۷/۱۵

[illegible]
18/6/11